اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ

الفضل

THE DAILY ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

جلد ۲۸ | ۱۴ ماہ تبوک ۱۳۱۹ ہش | ۱۰ شعبان ۱۳۵۹ھ | ۱۴ ستمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۱۰

بزمِ توحید میں احمدیت کی آواز

"اہلحدیث" امرتسر میں کسی بزمِ توحید کے قیام کا ذکر کرنے والے نے ازراہِ طعن جب یہ لکھا۔ کہ احمدی قبر پرستی کے خلاف کچھ نہیں کر رہے۔ تو "الفضل" میں جواب چھپا کہ اسلام کے متعلق بہت سی خدمات ہیں جو احمدی بجا لا رہے ہیں۔ احمدی اصل الاصول کو لیتے ہیں۔ اور اس کی فروعات خود بخود درست ہو جاتی ہیں۔ قبر پرستی کا مرض مسلمانوں میں اس لئے پھیلا۔ کہ ما قدروا اللّٰہ حق قدرہ۔ اگر خدا تعالےٰ کو اس کی صفات کاملہ کے ساتھ پہچانا جائے۔ اور ایمان زندہ ہو۔ تو کوئی مومن قبر پرست ہو ہی نہیں سکتا۔ احمدی خدا تعالےٰ پر زندہ ایمان پیدا کر رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں یہ سب شرک اور بدعت کی ظلمتیں کافور ہو جائیں گی۔ اور پھر احمدی قبر پرستی کے خلاف وعظ و تبلیغ۔ اور جدوجہد سے بھی غافل نہیں چنانچہ اس کا ثبوت خود ایک احمدی کے چشم دید واقعات پر مبنی مضمون کی نقل ہے۔ جو اہلحدیث نے کی ہے۔ اس میں مضمون نگار نے بتایا ہے۔ کہ اس نے باوجود تنہا اور مسافر ہونے کے اس کے خلاف ایسی جگہ آواز اٹھائی۔ جو قبر پرستی کا گڑھ ہے۔ اور بھولے بھٹکوں کو توحید کی راہ دکھائی۔ احمدی تو خفی سے خفی شرک کے دشمن ہیں۔ اور قیامِ توحید کے لئے ایک خاص ولولہ و جوش اپنے اندر رکھتے ہیں۔ جو اپنے مقدس امام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انفاسِ قدسیہ کی طفیل ان کو حاصل ہے۔ وہ تو "اہلحدیث" کو بھی اس شرک سے تائب ہونے کے لئے تحریک کرتے رہتے ہیں (اور اس میں خدا کے فضل سے کافی کامیابی حاصل کر رہے ہیں) جو حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے بارے میں کرتے ہیں۔ یعنی ان کا انیس سو برس سے بجسدہ العنصری آسمان پر الآن کما کان زندہ ماننا جو ما جعلنا لبشر من قبلک الخلد اور فیہا تحیون و فیہا تموتون آیاتِ قرآنی کے صریح خلاف ہے۔ پھر یہ "اہلحدیث" عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ مسیح ناصری حقیقی مُردے زندہ کرتے تھے۔ جو اس دنیا میں واپس آ جاتے تھے۔ حالانکہ یہ امر سنت اللہ اور وعدۂ الٰہی کے خلاف ہے۔ اور ہم متعدد مرتبہ اس کے متعلق قرآن و حدیث سے دلائل دے چکے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ تو خیر خدا کے نبی تھے۔ اہلحدیث تو دجال کے متعلق بھی مُردے زندہ کر لینے اور مینہ برسا لینے کا قائل ہے۔ اس قسم کی صریح غلطی و شرک میں مبتلا جماعت کا کیا حق ہے۔ کہ احمدیت پر معترض ہو۔ جو اس زمانہ میں حقیقی اسلام اور خالص توحید کا نام ہے۔

مجھے یہ پڑھ کر بہت تعجب ہوا اور افسوس کہ اہلحدیث میں خطبہ الہامیہ سے ایک فقرہ نقل کر کے یہ مغالطہ دیا گیا ہے۔ کہ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایسا دعویٰ کیا ہے۔ جو شرک ہے۔ آپ نے فرمایا:۔ وَاُعْطِيْتُ صِفَةَ الْاِفْنَاءِ وَالْاِحْيَاءِ مِنَ الرَّبِّ الْفَعَّالِ۔ کہ مجھے افناء اور احیاء کی صفت الرب الفعال سے عطا کی گئی ہے۔ یہ ایک ایسا کلام ہے جس کی تشریح اگلے دو تین صفحات میں کر دی گئی ہے۔ اور اس کو دیکھتے ہوئے کوئی خدا ترس اعتراض کی جرأت نہیں کر سکتا چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں:۔ وبیدی حربۃٌ ابید بہا عادات الظلم والذنوب و فی الاخریٰ شربۃ اعید بہا حیاۃ القلوب فاس للافناء و انفاس للاحیاء (صفحہ ۲۸ خطبہ الہامیہ طبع اول) یعنی میرے ایک ہاتھ میں ایک حربہ ہے جس سے ظلم و ذنوب کی عادات کو فنا کرتا ہوں۔ اور دوسرے ہاتھ میں آبِ حیات ہے جس سے قلوب کی حیات کا اعادہ ہوتا ہے۔ یہ ہے افناء اور احیاء۔ فرمائیے۔ اس میں شرک کی کونسی بات ہوئی۔ ہر ایک مامور من اللہ جو خدا کی طرف سے اصلاحِ خلق کے لئے مبعوث ہوتا ہے۔ وہ اگر یہی کام کرتا ہے۔ اس کے دستِ حق پرست پر مُردہ قومیں زندہ ہوتی ہیں اور ان عاداتِ قبیحہ اور افعالِ مشؤمہ سے نجات پاتی ہیں۔ جن کی وجہ سے وہ مردہ قرار پائی تھیں۔ اور اس کے معاند دشمنِ خدا تعالےٰ کے عذاب میں گرفتار ہو کر روحانی و جسمانی طور سے ہلاک ہوتے ہیں۔ جیسا کہ ہم اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کر رہے ہیں۔ پس احمدیت پر شرک کا الزام سراسر نار وا ہے۔ یہ سلسلہ تو شرک و بدعت کی جڑ کاٹ رہا ہے اور توحید کے درختوں کو پانی دے رہا ہے۔ اگر کوئی اہلحدیث قبر پرستی کے خلاف کوئی بات لکھ کر سمجھتا ہے کہ میں نے بڑا کام کیا۔ تو یہ ایسا ہی ہے۔ جیسے کسی درخت کے سوکھے ہوئے پتوں پر پانی چھڑک کر کوئی یہ سمجھ لے۔ کہ بس اب یہ درخت سرسبز ہو گیا۔ احمدی تو جڑ کی طرف توجہ کرے گا۔ اور اس میں جو نقص ہے۔ اسے دور کر کے آبیاری میں مشغول ہو جائے گا۔ پھر دیکھنا بہار کہ کیسی بہار ہو۔ خدا تعالےٰ پر زندہ ایمان ان نشانوں سے پیدا ہوتا ہے جو مامورین اللہ کے ذریعے ظاہر ہوتے ہیں۔ اور وہ تعلیم زندگی بخشتی ہے۔ جو خداوند ارض و سماء سے بذریعہ وحی نازل ہوئی۔ یہی اس کی سنت ازآدم تا ایندم جاری ہے۔ اور کسی نہ کسی ... مبارک وہ جو اس پر ایمان لائیں۔ اولٰئک ھم المفلحون۔ (اکمل عفا اللہ عنہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ تبوک ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ اس وقت سر درد نہیں ہے۔ البتہ ضعف کی شکایت ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں ۞

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت درد شکم اور اسہال کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ نے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسہ میں تقریر کرنے کے لئے مولوی عبد الرحیم صاحب نیر کو لکھنؤ ملک محمد عبد اللہ صاحب کو شاہ مسکین اور گیانی عباد اللہ صاحب کو خوشاب بھیجا ہے۔

ہے کیا؟

ہمارے پاس مسیحا تمہارے پاس ہے کیا؟
تمہیں سہارا اس اجل ہے ہمیں ہراس ہے کیا؟

شعاع مہر نہیں ہے اگر خدنگ افگن
تو قافلہ یہ ستاروں کا بدحواس ہے کیا؟

خموں میں بادہ بھی ہے جام بھی ہیں میکش بھی
پلانے والا نہیں ہے تو دل اداس ہے کیا؟

گر انتظار مسیحا نہیں مریض تجھے
تو چھائی پھر ترے دیوار و در پہ یاس ہے کیا؟

سخن طرازیاں دشمن تو کر چکا ہے بڑی
مری طرف بھی ذرا۔ میری التماس ہے کیا؟

مقیم ہوتے ہیں آ آ کے قافلے تنویر
یہ قادیاں کی فضا مومنوں کو راس ہے کیا؟

خاکسار۔ شیخ روشن دین تنویر وکیل سیالکوٹ

جن میں میرے بھائی صاحب اور ان کے بال بچے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان سب کو محفوظ رکھا۔ میں اللہ تعالیٰ کی اس عنایت و احسان کے شکریہ میں الفضل کا خطبہ نمبر کسی غیر مستطیع متلاشئ حق کے نام جاری کرنے کے لئے قیمت ارسال کر رہی ہوں۔
خاکسار راحۃ الحفیظ از برما

اعلان گیانی واحد حسین صاحب چونکہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کے حکم سے چک ۶۵ ع میں ایک عرصہ تک مقیم رہیں گے۔ لہذا جن دوستوں نے گیانی صاحب کو بلوانا ہو وہ ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔ چک ۶۵ ع ضلع لائل پور ڈاکخانہ گنگا پور چودھری محمد دین صاحب نمبردار سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ

سندھی لٹریچر مندرجہ ذیل دو ٹریکٹ سندھی زبان میں تیار ہیں۔ سندھ کے احمدی احباب موزوں اشخاص میں تقسیم کرنے کے لئے صرف محصولڈاک بھیجکر مفت منگوا لیں۔ (۱) آپ اسلام اور مسلمانوں کے واسطے کیا کر سکتے ہیں۔ (۲) وصیۃ الرسول۔ یہ دونوں ٹریکٹ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے تحریر فرمودہ ہیں۔
عطاء اللہ احمدی لاڈیوں ضلع کراچی

مسجد احمدیہ لنڈن سے ملحقہ مکان کو بمباری سے معمولی نقصان پہونچا

لنڈن ۹ ستمبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن حسب ذیل تار ارسال کرتے ہیں۔

مسجد سے چالیس گز کے فاصلہ پر بم گرے۔ مکانات تباہ ہو گئے بہت سے مکانوں کی کھڑکیاں ریزہ ریزہ ہو گئیں۔ مسجد محفوظ ہے۔ لیکن گھر کو قدرے نقصان پہونچا ہے۔ دلی دعاؤں کی درخواست ہے۔

مسجد احمدیہ لنڈن کے نواح میں بمباری

ایک احمدی دوست بال بال بچے

لنڈن ۱۰ ستمبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس نے حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال کیا۔

تمام رات بمباری جاری رہی۔ اور طیارہ شکن توپوں کی دھائیں دھائیں سنائی دیتی رہیں۔ مسجد سے قریباً چار سو گز کے فاصلہ پر بم گرے۔ دو وقفہ کے بعد پھٹنے والے بم بہت قریب پھٹے۔ ملک عثمان سٹن معجزانہ طور پر بال بال بچ گئے۔ دعاؤں کی سخت ضرورت ہے ۞

اخبار احمدیہ

قبولیت دعا کا نشان خاکسار نے صوفی اللہ بخش صاحب پٹواری کی تحریک و تبلیغ سے متاثر ہو کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک درخواست اپنے اور اپنے بڑے بھائی کے ہاں نرینہ اولاد کے واسطے دعا کرنے کے لئے پیش کی۔ میرے آقا نے دعا فرماتے ہوئے تسلی دی نیز ایک عریضہ دعا توفیق بیعت حاصل ہونے کے واسطے حضور کی خدمت میں لکھا۔ سو الحمد للہ کہ حضور کی دعا کے طفیل اس رحیم و کریم ذات نے ہم ہر دو بھائیوں کو نرینہ اولاد عطا فرمائی۔ اور خاکسار کو توفیق بیعت بھی ملی۔ الحمد للہ۔ خاکسار۔ محمد بخش پٹواری نہر سکنہ فاضل پور۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں

بورڈران احمدیہ ہوسٹل لاہور کو اطلاع بورڈران احمدیہ ہوسٹل لاہور کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ موسمی رخصتوں کے بعد احمدیہ ہوسٹل کوٹھی نمبر 32 Davis Road متصل چیف کالج لاہور میں منتقل کیا گیا ہے۔
سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور

شکر الٰہی حال میں میرے بھائی مفتی فضل کریم صاحب اپنے والد صاحب کی وفات کے سلسلہ میں برما سے قادیان گئے۔ اور وہاں سے واپسی پر رانچی کو مانڈلے جانے والی گاڑی پر مع اہل و عیال سوار ہوئے۔ مگر گاڑی نے ابھی صرف آٹھ ڈبے تھے کچھ فاصلہ طے کیا تھا کہ پٹڑی کی کسی خرابی کی وجہ سے سنسان جنگل میں چند ڈبے گر کر چکنا چور ہو گئے بہت سے آدمی ہلاک و مجروح ہوئے۔ صرف آخری دو ڈبے محفوظ رہے۔ انہی میں سے ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

52
روزنامہ الفضل قادیان دارالامان مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۴۰ء
نمبر ۲۱ جلد ۲۸

جہاد کے متعلق قرآن مجید کے تفصیلی احکام

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ آج سے چودہ سو سال پیشتر جس مذہب کی بنیاد ڈالی اس کا نام اسلام ہے۔ جو صلح اور امن کا مذہب ہے۔ خود اسلام کے لفظی معنی سے ہی یہ حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے۔ کہ یہ مذہب فتنہ اور فساد کو مٹانے والا۔ اور اس کی جگہ امن اور امان قائم کرنے والا ہے۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کیا ان کی زندگیاں بھی اس بات کی گواہ ہیں۔ کہ واقعی یہ کامل مذہب دنیا میں امن قائم کرنے والا ہے۔ کیونکہ تاریخ ہمیں بتلاتی ہے۔ کہ جب تک ان لوگوں نے اسلام کو قبول نہیں کیا تھا۔ اس وقت تک وہ جہالت کے عمیق ترین گڑھے میں پڑے ہوئے تھے۔ اور معمولی معمولی باتوں پر باہمی جنگ وجدال میں مصروف ہو کر ملک کی فضا کو مکدر کر دیتے تھے۔ لیکن اسلام قبول کرنے کے بعد وہی لوگ جو ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے۔ آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ اور ان میں اخوت اور ایک دوسرے کی ایسی ہمدردی پیدا ہو گئی۔ کہ دوسرے لوگ ان کی اقتدار کو اپنے لئے باعث فخر شمار کرنے لگے۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی اپنی اس نعمت کو جو ان لوگوں پر کی تھی۔ ان الفاظ میں بیان فرمایا۔ اذکروا نعمت اللہ علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا۔ کہ تم خدا تعالیٰ کی اس نعمت کو یاد کرو۔ جبکہ تم اسلام لانے سے پہلے ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ مگر اسلام قبول کرنے کے بعد تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی گئی۔ اور تم اس نعمت کی وجہ سے ایک دوسرے کے بھائی بھائی بن گئے۔ اس سے ظاہر ہے کہ اسلام نے دنیا میں آکر اخوت اور ہمدردی کی بنیاد قائم کی ہے۔ اور فتنہ اور فساد کو مٹایا ہے۔

بعض لوگ ان باتوں کو پڑھ کر یہ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ اگر اسلام امن قائم کرنے والا مذہب ہے۔ تو پھر اس نے لڑائیوں کے احکام کیوں بیان کئے۔ اور اپنے متبعین کو جہاد کا حکم کیوں دیا۔ اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ وہ لوگ جو انتہائی طور پر عدم تشدد پر قائم رہنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ان پر بھی جب کوئی حملہ کرتا ہے۔ تو وہ اس کا دفاع ضروری سمجھتے ہیں۔ اور اگر وہ اس موقعہ پر دفاع نہ کریں۔ تو دنیا میں وہ کوئی مفید کام سرانجام نہیں دے سکتے۔ پس اسلام نے اگر اپنے متبعین کو جنگ کرنے کی اجازت دی ہے۔ تو وہ ایسے ہی موقعوں کے متعلق ہے۔ اور ابتدائے اسلام میں جو لڑائیاں ہوئی ہیں۔ وہ دفاع کے طور پر تھیں۔ مسلمانوں کی طرف سے ان میں ہرگز ہرگز ابتداء نہ ہوئی تھی۔

جہاد کے متعلق پہلی آیت

چنانچہ قرآن مجید میں سب سے پہلی آیت جہاد کے متعلق جو نازل ہوئی۔ اس سے بھی یہ بات اچھی طرح واضح ہوتی ہے۔ کہ اسلام ابتداءً جہاد بالسیف کی اجازت نہیں دیتا۔ بلکہ دشمن کی طرف سے پہل کئے جانے کے بعد اس کے دفاع کی اجازت دیتا ہے۔ چنانچہ فرمایا

۱۔ اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا وان اللہ علیٰ نصرھم لقدیر الذین اخرجوا من دیارھم بغیر حق الا ان یقولوا ربنا اللہ (الحج) کہ مسلمانوں کو جن کے خلاف کفار نے تلوار اٹھائی ہے۔ اور جن پر طرح طرح کے ظلم کئے گئے ہیں۔ اب لڑائی کی اجازت دی جاتی ہے۔ اور چونکہ یہ مظلوم ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ان کی ضرور مدد فرمائے گا۔ یہ ظلم کے ساتھ اپنے گھروں سے نکالے گئے۔ صرف اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا۔ کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اس کے بعد یہ بتایا۔ کہ مسلمانوں کی لڑائی ابتدائی نہیں ہے۔ بلکہ دفاع کے طور پر ہے۔

۲۔ ولولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض لھدمت صوامع وبیع وصلوات ومساجد یذکر فیھا اسم اللہ کثیرا ولینصرن اللہ من ینصرہ ان اللہ لقوی عزیز (حج ۶) یعنی اگر اللہ تعالیٰ ایک قوم کو دوسری قوم کے خلاف دفاعی جنگ کی اجازت دے کر نہ روکے۔ تو دنیا کا امن ہی تباہ ہو جائے اور درویشوں کے صوامع اور عیسائیوں کے گرجے۔ اور یہودیوں کی عبادت گاہیں اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں اللہ تعالیٰ کا کثرت کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔ یہ سب جگہیں تباہ و برباد ہو جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ جو اس کی مدد کرتا ہے۔ اور وہ طاقتور۔ اور غالب خدا ہے۔

۳۔ وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین (بقرہ ۲۴) یعنی تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایسے لوگوں سے لڑو۔ جو تم سے لڑتے ہیں اور تم ان پر زیادتی نہ کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۴۔ وقاتلوھم حتیٰ لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ فان انتھوا فلا عدوان الا علی الظالمین (بقرہ ۲۴) اور اے مسلمانو۔ تم ان کافروں سے اس وقت تک صرف برسرپیکار رہو۔ جب تک کہ فتنہ نہ دور ہو۔ اور دین خدا کے لئے نہ ہو جائے۔ اور جب یہ کافر جنگ سے رک جائیں۔ تو تم بھی رک جاؤ۔ کیونکہ جنگ ظالموں کے خلاف ہوتی ہے۔ اگر وہ ظلم چھوڑ دیں۔ تو جنگ ہی ختم ہو جانی چاہئے۔

۵۔ وما لکم لا تقاتلون فی سبیل اللہ والمستضعفین من الرجال والنساء والولدان الذین یقولون ربنا اخرجنا من ھذہ القریۃ الظالم اھلھا واجعل لنا من لدنک ولیا۔ کہ اے مسلمانوں کیا وجہ ہے۔ کہ کفار سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں نہیں لڑتے۔ حالانکہ کمزور اور ناتوان مسلمان مرد اور عورتیں اور بچے مکہ میں مظلومیت کی زندگی بسر کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں۔ کہ اے خدا ہمیں اس بستی سے جس کے رہنے والے ظالم ہو چکے ہیں۔ نجات دے اور اپنی طرف سے کوئی حمایتی پیدا کر دے۔ اس آیت میں بتایا ہے۔ کہ مکہ کے مشرک مسلمانوں کو اس قسم کی اذیت دیتے تھے کہ نہ تو انہیں مکہ سے باہر جانے دیتے اور نہ انہیں اپنے گھروں میں آرام سے زندگی بسر کرنے دیتے تھے۔ بلکہ کمزور اور غریب لوگوں کو اپنے شکنجہ میں رکھ کر دن رات ان پر ظلم کرتے تھے۔ ایسی حالت میں مسلمانوں کو کہا گیا۔ کہ تم اپنے مظلوم بھائیوں کی مدد کرو اور انہیں مشرکین مکہ کے بے پناہ مظالم سے بچاؤ۔

۶۔ ان اللہ یدافع عن الذین امنوا ان اللہ لا یحب کل خوان کفور یعنی اللہ تعالیٰ ایمان لانے والے لوگوں سے کفار کے حملوں کی مدافعت کرتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ خیانت کرنے والے اور ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ (حج ۵)

جنگ شروع ہونے کے بعد کے احکام

اسلام نے جنگ میں ابتدا نہیں کی۔ اور ہر ممکن طریق سے لڑائی سے بچنے کی ہدایت کی ہے اور خونریزی کو ناپسند کیا ہے۔ لیکن اگر دشمن کسی طرح بھی امن کو قائم نہ رکھے اور لڑائی میں ابتدا کر کے مسلمانوں کو مدافعت کے لئے مجبور کر دے تو اس حالت میں پھر اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ دشمن کا مقابلہ پوری طاقت اور تدبیر سے کیا جا سکے اور ہر لحاظ سے لڑائی کی طاقت کو مکمل کیا جائے۔ تاکہ فتنہ اور فساد کے پیدا کرنے والے دشمن کا اچھی طرح سے قلع قمع کر کے ملک میں امن کو قائم کیا جا سکے۔ ایسی حالت میں ایک طرف تو مسلمانوں کو پوری پوری تیاری کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور دوسری طرف انہیں بزدلی اور کمزوری دکھلانے سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۷) واعدوا لھم ما استطعتم من قوۃ ومن رباط الخیل ترھبون بہ عدو اللّٰہ وعدوکم واٰخرین من دونھم لاتعلمونھم اللّٰہ یعلمھم وما تنفقوا من شیءٍ فی سبیل اللّٰہ یوف الیکم وانتم لا تظلمون (انفال ۸)

یعنی دشمن سے حفاظت کے لئے جہاں تک ہو سکے اپنی طاقت کو بڑھاؤ۔ اور سرحد کو مضبوط بناؤ۔ اس طرح تم اللہ کے اور اپنے دشمن کو ڈرا سکو گے۔ اور ایسے دشمن کو بھی جس کو تم جانتے بھی نہیں۔ مگر اللہ خوب جانتا ہے اور ان سامان کی تیاریوں میں جو مال بھی تم خرچ کرو گے۔ اس کا بدلہ تمہیں پورا پورا ملیگا۔ اور تمہارے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

(۸) یا ایھا الذین اٰمنوا خذوا حذرکم فانفروا ثبات او انفروا جمیعاً (نساء ۹) اے مسلمانو تم اپنے بچاؤ کو مضبوط بناؤ۔ اور تم موقعہ کے مطابق دشمن کے مقابلہ کے لئے دستہ دستہ بن کر جاؤ یا ایک دفعہ اکٹھے ہو کر۔

(۹) یا ایھا الذین اٰمنوا قاتلوا الذین یلونکم من الکفار ولیجدوا فیکم غلظۃً (توبہ ۱۶) اے مسلمانو تم ان کافروں سے جو تمہارے قریب ہیں لڑو۔ اور مقابلہ کے وقت وہ تمہاری شدت کو محسوس کریں۔ (توبہ ۱۶)

(۱۰) یا ایھا الذین اٰمنوا اذا لقیتم الذین کفروا زحفاً فلا تولوھم الادبار (انفال ۲) کہ اے مسلمانو جب لڑائی میں کفار کے ساتھ تم ایک دوسرے کے سامنے ہو۔ تو پھر تم پیٹھ پھیر کر مت بھاگو۔

(۱۱) ومن یولھم یومئذٍ دبرہ الا متحرفاً لقتالٍ او متحیزاً الی فئۃٍ فقد باء بغضبٍ من اللّٰہ وماواہ جھنم وبئس المصیر (انفال ۲) اور جنگ کے دوران میں جو شخص پیٹھ پھیر کر بھاگے گا۔ سوائے ایسے شخص کے جو لڑائی کے لئے پھرے یا اپنی جماعت کو ملنے کے لئے ایسا کرے۔ تو وہ اللہ تعالےٰ کے غضب کا مورد ہوگا۔ اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔

(۱۲) یا ایھا الذین اٰمنوا اذا لقیتم فئۃً فاثبتوا واذکروا اللّٰہ کثیراً لعلکم تفلحون (انفال ۶) اے مسلمانو جب تم دشمن کے کسی گروہ سے ملو تو خوب جم کر مقابلہ کرو۔ اور خدا تعالےٰ کا ذکر بہت کرو۔ کیونکہ تم اس طور پر کامیاب ہوگے۔

(۱۳) فلا تھنوا وتدعوا الی السلم وانتم الاعلون واللّٰہ معکم (محمد ۴) کہ جب جنگ شروع ہو تو پھر اے مسلمانو تم کمزوری نہ دکھاؤ۔ اور کمزوری کی وجہ سے صلح کی خواہش نہ کرو۔ تم ہی غالب ہوگے اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

معاہدات کی پابندی

اسلام نے معاہدات کی پابندی کو بڑا ضروری قرار دیا ہے۔ اور اگر دشمن کی طرف سے عہد شکنی کا خوف بھی ہو تو بھی اس کے ساتھ لڑائی کو اس وقت تک منع قرار دیا ہے۔ جب تک ایک مساوی حیثیت میں انہیں اس بات کا علم نہ دے دیا جائے۔ کہ یہ معاہدہ آئندہ قائم نہیں رہے گا۔

(۱۴) الذین عاھدتم من المشرکین ثم لم ینقصوکم شیئاً ولم یظاھروا علیکم احداً فاتموا الیھم عھدھم الی مدتھم ان اللّٰہ یحب المتقین (انفال ۱) کہ وہ مشرک جن کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے۔ اگر وہ اس معاہدہ میں کوئی کمی نہ کریں۔ اور وہ تمہارے مقابلہ پر کسی کی مدد بھی نہ کریں۔ تو ان کے معاہدہ کی مقررہ مدت تک پابندی لازمی ہے۔ اللہ تعالےٰ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔

(۱۵) واما تخافن من قومٍ خیانۃً فانبذ الیھم علیٰ سواءٍ ان اللّٰہ لا یحب الخائنین (انفال ۴) اور اگر کسی قوم کی طرف سے عہد شکنی کا اندیشہ ہو۔ تو انہیں برابر کی میعاد میں اس سے آگاہ کردو۔ اللہ تعالےٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

(۱۶) وان احدٌ من المشرکین استجارک فاجرہ حتیٰ یسمع کلام اللّٰہ ثم ابلغہ مامنہ (توبہ ۱) یعنی اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا طلبگار ہو تو اسے پناہ دو۔ یہاں تک کہ وہ خدا کے کلام کو سن لے۔ اس کے بعد اسے اس کی امن کی جگہ پر پہونچا دو۔

صلح کی درخواست کو قبول کرنا

اسلام چونکہ ایک صلح اور امن کا مذہب ہے۔ اس لئے اس کے ماننے والوں کو گو اس بات سے تو ضرور روکا گیا ہے۔ کہ وہ بزدلی کی وجہ سے خود دشمن سے صلح کے طلب گار نہ ہوں۔ لیکن اگر دشمن صلح کی خواہش کرے۔ اور اس کی درخواست میں دھوکہ وغیرہ نہ ہو۔ تو اسلام کی تعلیم یہی ہے کہ اس وقت اس کی درخواست کو قبول کر لیا جائے۔ اور جنگ کو ختم کر دیا جائے۔ چنانچہ فرمایا۔

(۱۷) وان جنحوا للسلم فاجنح لھا وتوکل علی اللّٰہ انہ ھو السمیع العلیم (انفال ۸) اگر دشمن صلح کی طرف مائل ہو تو اسے قبول کر لو۔ اور اللہ پر توکل کرو۔ وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

جنگی قیدیوں کے متعلق حکم

میدان جنگ میں دشمن کے جو آدمی قیدی بنائے جاتے ہیں۔ ان کے متعلق اسلام نے بہت اعلیٰ تعلیم پیش کی ہے۔ احادیث میں اس کی بہت تفصیل ہے۔ کہ مسلمان اپنے دشمن قیدیوں سے کس طرح نیک برتاؤ اور عمدہ سلوک کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات جن لوگوں کے پاس وہ قیدی ہوتے تھے۔ وہ اپنی مفلسی اور ناداری کی وجہ سے خود تو کھانا نہیں کھاتے تھے مگر قیدیوں کو کھانا کھلا دیتے تھے یہی وجہ ہے۔ کہ بہت سے قیدی اسی نیک نمونہ کو دیکھ کر بعد میں مسلمان ہو گئے۔

قرآن مجید میں بھی یہی تعلیم ہے کہ ان کے ساتھ عمدہ سلوک کیا جائے۔ اور لڑائی ختم ہونے پر انہیں بغیر معاوضہ کے رہا کر دیا جائے۔ یا کچھ معاوضہ لے کر۔ بہرحال انہیں زیادہ سے زیادہ لڑائی کے زمانہ تک ہی قید رکھا جا سکتا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

(۱۸) فاما مناً بعد واما فداءً حتیٰ تضع الحرب اوزارھا ذالک ولو یشاء اللّٰہ لانتصر منھم ولکن لیبلو بعضکم ببعضٍ (محمد ۱) یعنی جنگی قیدیوں کو یا تو بطور احسان کے رہا کر دیا جائے۔ اور یا زر فدیہ لے کر جیسے بھی حالات ہوں۔ یہاں تک کہ لڑائی ختم ہو جائے۔ یہ خدا تعالےٰ کا حکم ہے۔ اگر اللہ تعالےٰ چاہتا تو ان سے بدلہ لیتا لیکن اللہ تعالےٰ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزماتا ہے۔

اسلامی جہاد کے متعلق قرآن مجید کے ان تفصیلی احکام سے ظاہر ہے کہ اسلام نے جہاد بالسیف کی کن حالات میں اجازت دی ہے۔ اسلام اس وقت تک ہرگز لڑائی کی اجازت نہیں دیتا۔ جب تک کہ اس بارہ میں دشمن کی طرف سے سبقت نہ ہو اور جب دشمن کی طرف سے ابتدا ہو تو ایسے موقعہ پر پھر دفاع کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے اور دنیا میں کوئی قوم بھی خواہ کتنی ہی عدم تشدد کے عقیدہ پر کاربند کیوں نہ ہو۔ اس بات سے انکار نہیں کر سکتی۔ کہ ایسے موقعہ پر جب دشمن حملہ آور ہو رہا ہو۔ اور ملکی امن کو فتنہ و فساد میں تبدیل کر رہا ہو۔ اس کا مقابلہ کرنا نہایت ضروری اور لازمی ہوتا ہے۔ اور پھر جنگ کے دوران میں بھی اسلام نے ایسے قوانین اور احکامات نافذ کئے ہیں۔ جن میں دشمن کے ساتھ ہر قسم کی رعائت اور نرمی کو ملحوظ رکھا گیا ہے اور بچوں بوڑھوں۔ کمزوروں۔ بیماروں اور عورتوں کی نگہداشت اور انکی حفاظت کی خاص طور پر تاکید کی گئی۔ کسی قوم کے معبدوں اور یادگاروں کو تباہ کرنے سے روکا گیا ہے۔ غرض اسلام نے ہر ممکن طریق پر جنگ سے بچنے کی کوشش کی ہے۔ اور اگر جنگ کرنا ناگزیر ہو گیا ہو۔ تو ان حالات میں بھی امن اور صلح کی طرف زیادہ میلان رکھا گیا ہے۔ کہ جب بھی دشمن صلح کرنے کا آرزومند ہو۔ اسکی درخواست کو قبول کر لیا جائے اور جنگ کی حالت کو ختم کر دیا جائے۔

ملک محمد عبد اللہ مولوی فاضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

53

موجودہ جنگ کے متعلق قرآن مجید میں پیشگوئی

موجودہ جنگ کے حالات جن لوگوں نے بچشم خود دیکھے ہیں یا جن پر اس کا براہ راست اثر پڑ رہا ہے۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ گویا قیامت سر پر آگئی ہے اس طرح یہ جنگ قرآن مجید میں سورہ الرحمٰن کی ایک واضح پیشگوئی کو پورا کر رہی ہے۔ یٰمعشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السمٰوات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطٰن۔ یعنی اے جنوں اور انسانوں کی جماعتو۔ اگر تم زمین کے کناروں سے نکل جانے کی طاقت رکھتے ہو۔ تو نکل کر دیکھ لو۔ تم باوجود اپنی کوششوں کے نکل کر بھاگ نہیں سکتے۔ فبای اٰلاء ربکما تکذبٰن۔ ایسے حالات پیدا ہوتے ہوئے دیکھ کر بھی کیا تم خدا کی اس نعمت کا انکار کرو گے۔ جو قرآن مجید کی صورت میں تمہارے ہی فائدہ کے لئے نازل کی گئی۔

اس میں بتلایا گیا ہے۔ کہ ایک ایسا گرفت کا وقت آئے گا جبکہ لوگ چاہیں گے۔ کہ ان کو اس عذاب سے چھٹکارا حاصل ہو۔ مگر وہ جدھر بھاگیں گے عذاب ان کا پیچھا کرے گا۔ وہ آسمان کی بلندیوں میں ہوائی جہازوں کے ذریعہ پرواز کریں ریل گاڑیوں یا موٹروں کے ذریعہ خشکی کو عبور کریں۔ بحری جہازوں کے ذریعہ ایک ملک سے دوسرے ملک میں بھاگنے کی کوشش کریں۔ مگر امن کی زندگی اور حقیقی چین ان کو نصیب نہیں ہو سکے گا۔ جن سے مراد جن الناس مخطمہم امیر یا بڑے انسان ہیں یہودی قوم کا جو حال ہو رہا ہے۔ وہ ظاہری ہے۔ جہاں کہیں وہ ڈیرہ جماتے ہیں۔ وہیں سے نکال باہر کئے جاتے ہیں۔ موجودہ جنگ میں پولینڈ ہالینڈ اور بلجیم سے بھاگ کر لوگ انگلستان یا فرانس میں پناہ لینے کے لئے آئے۔ مگر تباہی کے سامان ان کے پیچھے پیچھے پھر بھی چلے آئے۔ فرانس تو مطیع ہو چکا۔ مگر گو تباہی سے اب بھی محفوظ نہیں۔ انگلستان پر بھی گولہ باری ہوائی حملوں یا زمینی توپوں کے ذریعہ جاری ہے۔ اب بعض لوگ امریکہ یا دوسرے ممالک کا رُخ کر رہے ہیں۔ لیکن ان کو معلوم نہیں کہ خدائے علیم سے خبر پا کر اس زمانہ کے مسیح نے کئی سال پہلے فرمایا تھا کہ:۔

"اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا. میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں. اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ خدا واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے۔ اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سُنے کہ وہ وقت دور نہیں ....."

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۷)

کیا یہ عجیب بات نہیں کہ وہ پناہ گزین جو جرمنی سے بھاگ کر یا وہاں سے خارج ہو کر فرانس اور دیگر ممالک میں بطور مہمان داخل ہوئے تھے۔ وہ اب جرمنی کا Fifth Column یا جاسوسی فوج تصور کئے جا رہے ہیں۔ اور ان پر ہر جگہ کڑی نگرانی کی جا رہی ہے وہ ایک قید سے نکلے تھے۔ اب دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ ان ممالک کے لئے وہ بلائے جان بنے ہوئے ہیں۔ کیونکہ بھلے اور برے کی تمیز نہیں کی جا سکتی۔ یقین کیا جا رہا ہے۔ کہ فرانس کی اتنی جلدی شکست کی وجہ بھی یہ لوگ تھے۔ پناہ گزینوں کا بھیس لگا کر وہ ملک میں داخل ہوئے۔ اور دشمن کی مدد کی۔ انگلستان اور امریکہ میں ایسے لوگوں کی فکر پڑی ہوئی ہے۔ اور وہاں کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔

جرمنی نے فرانس کے ساتھ جنگ میں پہلی بار ایسے ٹینک استعمال کئے جو آگ کے شعلے پھینکتے تھے۔ اسی طرح آتشگیر بم جہاں گرتے ہیں۔ مکانات کارخانوں۔ ریلوں۔ ذخیروں۔ اور منڈیوں کو جلا کر راکھ کر دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا کلام یرسل علیکما شواظ من نار کہ تم پر آگ کے شعلوں کی بارش کی جائے گی۔ حرف بحرف پورا ہو رہا ہے۔ پھر فرمایا ونحاسٌ فلا تنتصران دھواں آئے گا۔ اور تمہاری امداد کی کوئی صورت نہیں رہے گی۔ یہ دھواں بظاہر وہ Gas Screen گیس کا پردہ ہے۔ جو اب استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ سمندری جہازوں کے بچانے کے لئے گیس کا پردہ بنا لیا جاتا ہے۔ اور جب یہ مصنوعی بادلوں کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ تو اس کی آڑ میں محفوظ رہ کر دشمن پر آسانی سے گولہ باری کی جاتی ہے۔ ہوائی جہازوں کے بچاؤ کے لئے اس کو آئے دن استعمال کیا جا رہا ہے۔ اخبار زمیندار ۱۴ اگست میں یہ خبر چھپ چکی ہے کہ "لڑائی سے تھوڑی دیر پہلے حملہ آور (جرمن) طیارے جنوب مشرقی علاقہ پر تیزی سے اُڑے انہوں نے طیارہ شکن توپوں سے بچنے کے لئے دھوئیں کے بادل پھیلا دئیے. جو چودہ پندرہ میل تک آسمان پر چھا گئے سورج بھی تیز چمک رہا تھا۔ ان طیاروں کا دیکھنا مشکل ہو گیا۔ اس کے بعد متعدد بار ایسا کیا گیا۔"

اس کے بعد فرمایا فاذا انشقت السماء فکانت وردۃ کالدھان جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور چمڑے کی مانند سرخ ہو جائے گا۔

۲۵ اگست کے اخبار ٹریبیون میں یہ خبر درج ہو چکی ہے۔ کہ پھر آسمان پر سرخ روشنی دکھلائی گئی۔ لوگ حیران تھے۔ کہ اس قسم کے نظارے پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آئے۔

اب پھر مؤرخہ ۹ ستمبر کی رپورٹ کی خبر اسی اخبار میں درج ہے۔ کہ "آسمان پر ہوائی جہازوں کے حملہ کے نتیجہ میں سرخ چمک تھی۔ اور دھوئیں کے بڑے بڑے بادل لنڈن کے اوپر دکھائی دیتے تھے۔"

نہیں کہا جا سکتا کہ اس آگ کے شعلے کس کس ملک میں پھیلیں گے۔ اور کون سی آبادی اس کی لپیٹ سے محفوظ رہے گی۔ ہاں اس زمانہ کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بچاؤ کی ایک صورت دنیا کے سامنے پیش کی ہے۔ چنانچہ فرمایا کہ:۔ "آگ سے ہمیں مت ڈراؤ۔ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔"

اس آگ سے بچنے کا واحد ذریعہ یہی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں لوگ داخل ہو جائیں۔ اور جو اس غلامی سے دور بھاگتا ہے۔ در اصل خدا تعالیٰ کی حفاظت کے سامانوں کو ٹھکراتا ہے۔

جب دنیا نے موجودہ ترقی حاصل نہیں کی تھی۔ تو لوگ پہاڑوں کی غاروں میں اور زمین دوز سرنگوں میں جانوروں کی طرح رہتے تھے۔ اس زمانہ کو Dark ages کہا جاتا ہے۔ مگر اب جبکہ اقوام عالم نے دنیوی ترقی کی انتہائی منازل بظاہر طے کر لیں تب بھی وہ زمانہ ماضی کی طرح زمین دوز مکانوں میں پناہ لینے کے لئے مجبور ہو رہے ہیں دنیا باوجود کشادہ ہونے کے ان کے لئے تنگ ہو گئی ہے۔ عالیشان عمارتیں اور محلات ان کی حفاظت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ دنیا کی نعمتوں کی فراوانی بھی ان کی ضروریات کو پورا کرنے سے قاصر ہے۔ مال و دولت اور جائیدادیں اب کسی کام نہیں آسکتیں۔ نقشہ ہو بہو آج یہی ہے کہ

کوئی کشتی اب بچا سکتی نہیں اس سیل سے
حیلے سب جاتے رہے اک حضرت توّاب ہے

خاکسار:۔ غلام احمد ایم۔ اے۔ از لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ششم کے وعدے سو فیصدی پورے کرنے والے مجاہدین

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور ایک فہرست جو اپنے وعدے سو فیصدی یکم ستمبر تک مرکز میں پہنچا چکے ہیں۔ دعا کے لئے پیش کر کے ذیل میں درج کی جا رہی ہے۔ مگر وہ احباب جنہوں نے وعدہ تو کیا اور ان کی نیت بھی ادا کرنے کی ہے۔ غور سے دیکھیں کہ چھٹے سال کی آخری تاریخ بھی قریب آگئی۔ اگر اس عرصہ میں وہ اپنا وعدہ پورا نہ کریں۔ تو وہ تحریک جدید میں فیل ہو جائیں گے۔

پس ایسے احباب کو جن کے وعدے پورے نہیں ہوئے اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے ماحول پیدا کرنا چاہئے۔ ورنہ اس شخص سے زیادہ بدقسمت کون ہے جس نے اپنی خوشی اور مرضی سے ایک عہد اپنے امام کے حضور کیا۔ اور ۳۶۵ دن گزار دینے پر بھی اسے پورا نہ کر سکا۔ کیا بدقسمت ہے وہ شخص جس کی خدا تعالےٰ دعوت کرے مگر کوئی اور اسکو کھا جائے اور وہ اس سے محروم رہ جائے"۔ پس سال کے آخری ایام میں وعدہ کرنے والوں کو ماحول پیدا کر کے نہ صرف سال ششم کا وعدہ ہی سال کے اندر پورا کرنا چاہئے۔ بلکہ اگر کسی گذشتہ سال کا بقایا بھی ہے۔ یا کسی کا پچھلا کوئی سال خالی ہے۔ یعنی اس نے وعدہ نہیں کیا اور نہ ادائیگی کی ہے۔ تو ایسے دوستوں کو چاہئے کہ وہ بقائے ادا کریں۔ تا ان کے چھ سال پورے ہو جائیں اور وہ اللہ تعالےٰ سے امید رکھیں کہ آئندہ سالوں میں تحریک جدید میں حصہ لیتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچہزاری والی فوج میں شامل ہونیکی انہیں توفیق عطا فرمائے گا۔

ملک عبدالرحیم صاحب اوورسیر معہ اہلیہ صاحبہ و والدہ صاحبہ مرحومہ ۲۳۹/۰
مدار بخش صاحب گجرات ۶/۰
حافظ غلام محمد صاحب دیلر کے کلاں ۱۰/۲
چوہدری رحمت خان صاحب " ۳۴/۰
غلام محمد صاحب شیخ پور ۵/۲
نادر علی صاحب " ۸/۰
چوہدری محمد بخش صاحب " ۶/۲
آمنہ بی بی صاحبہ معلمہ " ۶/۰
چوہدری خورشید احمد صاحب " ۱۵/۰
آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ میر نصر اللہ خانصاحب " ۷/۰
چوہدری محمد خان صاحب " ۵/۴
سردار بی بی صاحبہ " ۵/۰
چوہدری محمد خان صاحب کھاریاں ۱۰/۸
محمد خان صاحب پوٹھمین " ۵/۰
سید احمد شاہ صاحب " ۵۲/۰
منشی عبد اللہ صاحب " ۱۴/۰
بھائی تاجدین صاحب " ۵/۲
میر حامد شاہ صاحب مدنگ ۵/۸
مولوی غلام رسول صاحب کوٹلی افغاناں ۷/۰
میاں جہان داد صاحب کوئٹہ ۵/۰

چوہدری رحمت خان صاحب چک سکندر ۵/۶
" غلام محمد صاحب " " ۵/۶
منشی سلطان عالم صاحب گوڑیالہ ۳۶/۰
حافظ امام الدین صاحب " ۶/۰
سردار خان صاحب سعد اللہ پور ۱۱/۰
میاں محمد الدین صاحب بنیان ۶/۴
غلام نبی صاحب پنڈی لالہ ۱۲/۰
چوہدری نور الٰہی صاحب " ۵/۰
" علی محمد صاحب جلالہ ۵/۱
شیخ محمد بخش صاحب کڑیانوالہ ۳۳/۰
محمد عالم صاحب فتح پور ۶/۸
سراج الدین صاحب " ۶/۰
محمد اکبر صاحب " ۵/۵
غلام محمد صاحب چوکنانوالی ۵/۲
چوہدری فتح علی صاحب مکیانہ ۵/۰
محمد حسین صاحب سدوکے ۵/۴
مستری عبد الرحیم صاحب جہلم ۱۱/
اہلیہ صاحبہ بابو محمد سلیم صاحب " ۷/۰
مولوی کرم داد صاحب دوالمیال ۵/۸
حوالدار حاجی محمد الدین صاحب محمود آباد ۵/۰
چوہدری اللہ دتا خان صاحب " ۵/۸

میاں محمد الدین صاحب بزاز کالا گجران ۶/۰
" عبد القیوم صاحب " ۶/۴
خواجہ محمد یوسف صاحب جام پور ۵/۱۲
ماسٹر اللہ بخش صاحب " ۵/۸
امام بخش خان صاحب ہیو غربی ۱۱/۰
مرزا محمد شریف بیگ صاحب گجرات ۱۱/۰
غلام محمد خان صاحب چھگلا ڈیرہ غازیخان ۲۶/۰
قریشی محمد شفیع صاحب میانوالی ۱۵/۱۲
" احمد شفیع صاحب " ۶/۳
ماسٹر نور محمد صاحب نہر نولی ۵/۰
ملک نصر اللہ خان صاحب الیکٹریشن شیخوپور ۳۶/۰
شیخ سلیم اللہ صاحب پشاور ۳۱/۰
مولوی خلیل الرحمٰن صاحب " ۵/۴
مرزا نثار احمد صاحب " ۱۳/۰
مرزا عبد الرحمٰن صاحب " ۲۶/۵
قاضی عبد المالک صاحب " ۱۱/۸
مسٹر فضل الرحمٰن صاحب " ۱۲/۰
" محمد اسحاق صاحب " ۷/۰
ملک محمد جمشید خان صاحب " ۱۱/۸
ماسٹر محمد یوسف علی صاحب منٹگمری ۹/۰
محمد رمضان صاحب پٹیالہ ۵/۲
مولوی سراج الحق صاحب " ۶۳/۰
بچگان " " " ۵/۲
مولوی شیخ عنایت اللہ صاحب نابھہ ۵/۴
منشی عبد الرحمٰن صاحب " ۷/۰
میاں شاہ الدین صاحب سنام ۱۰/۰
بابو نور الٰہی صاحب شملہ ۸/۴
چوہدری عزیز اللہ صاحب باجوہ " ۶۰/۰
عزیز حسن محمد خان صاحب ۶/۱۱
ملک عبد الحمید صاحب معہ اہلیہ حصار ۵۰/۰
منشی محمد بخش صاحب حصار ۱۰/۰
چوہدری فضل الرحمٰن صاحب سرسہ ۱۶/۰
چوہدری ماجد علی صاحب پسپر
چوہدری اعظم علی صاحب کرنال ۶/۴
ڈاکٹر عمر الدین صاحب منڈکولہ ۲۴/۰
مستری رحیم اللہ صاحب شاہ آباد ۶/۸
حکیم محمد احمد صاحب بلب گڑھ ۶/۶
والدہ صاحبہ حکیم انوار حسین صاحب " ۵/۶
ہمشیرہ صاحبہ " " " ۵/۶
اہلیہ صاحبہ " " " ۵/۶
میاں اللہ دتا صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۱۱/۱
اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد امین صاحب " ۵/۲/۶
چوہدری غلام علی صاحب رسالپور چھاؤنی ۲۰/۱۰

ملک محمد مظفر صاحب ورگئی مالاکنڈ ۵/۴
منشی حاجی محمد صاحب پٹواری معہ اہل و عیال مالاکنڈ ۵۶/۱۲
ہمشیرہ حضرت شہید صاحب مرحوم سرائے نورنگ ۵/۴
ہمشیر کلاں میاں محمد حسین صاحب مردان ۵۴/۱۲
بابو عبد اللطیف صاحب " ۲۲/۴
ملک محمود خان صاحب معیار " ۴۶/۰
ملک عبد الجبار خان صاحب ٹوپی ۶/۰
بابو عبد الکریم صاحب راولپنڈی ۳۵/۰
محمد اسلم صاحب بنوں ۲۱/۰
بابو رحمت اللہ صاحب بیرن ۱۸/۰
بابو اعراف اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ نوشہرہ چھاؤنی ۴۱/۴
محمد اکبر صاحب ترنگ زئی ۲۰/۰
میاں علم الدین صاحب چترال ۵/۶
بابو محمد شریف صاحب معہ اہلیہ و والدہ صاحبہ مرحومہ ملتان ۸۵/۰
چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج منڈی بہاؤالدین ۴۵/۰
" علی شیر صاحب چک ۱۸۳ مراد بہاولپور ۴۱/۰
والدہ صاحبہ مرحومہ از چوہدری محمد شریف صاحب پلیڈر منٹگمری ۳۴/۱۲
اہلیہ صاحبہ مرحومہ از " " " ۱۶/۰
امۃ الحی صاحبہ بھانجی از " " " ۷/۰
ڈاکٹر منیر احمد صاحب کول کرنال ۶/۰
سید پیر احمد صاحب ہوشیار پور ۸/۲
ماسٹر رشید احمد صاحب ماہل پور ۱۰/۱۲
ایم عطاء محمد صاحب عبد الرحمٰن صاحب بنگہ ۱۱/۱۲
میاں سندھی شاہ صاحب مرحوم " ۵/۲
میاں قدرت اللہ صاحب کھاچون " ۱۰/۳
میاں جمال الدین صاحب " ۵/۴
میاں علی محمد صاحب " ۵/۳
شیر محمد صاحب " ۵/۴
اہلیہ صاحبہ ماسٹر محمد اقبال حسین صاحب کرتارپور ۵/۰
اہلیہ صاحبہ بابو محمد افضل صاحب فیروزپور شہر ۲/۴
استانی عائشہ بیگم صاحبہ " ۱۶/۰
قاضی محمد رشید صاحب معہ اہل و عیال و مرحومین فیروزپور شہر ۱۱۴/۰
شیخ غلام محمد صاحب ابوہر منڈی ۷/۶
بچگان خدام الاحمدیہ فیروزپور ۴/۴
اہلیہ صاحبہ محمد ابراہیم صاحب " ۵/۰
منشی رحمت خان صاحب فیروزپور چھاؤنی ۱۶/۴
عبد اللہ جھمٹ لدھیانہ ۵/۵
اسماعیل خان صاحب " ۵/۳
ابراہیم صاحب " ۵/۰
نعمت علی صاحب اوورسیر جگراؤں ۳۲/۰
(باقی) فنانشل سکرٹری تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۱ ستمبر منگل کی شام سے بدھ کی صبح تک قریبًا نو گھنٹہ ہوائی حملے ہوتے رہے - اور شدید ترین بمباری کی گئی - آج شاہی محل بکنگھم پیلس پر بھی بم پھینکے گئے - جس سے تالاب کا تیس فٹ لمبا اور بیس فٹ چوڑا حصہ بالکل اڑ گیا - ملک معظم کے غسل خانہ کی ایک کھڑکی اڑ گئی محل کے شمال مشرقی حصہ میں چھوٹی شہزادیوں کا کمرہ ہے - وہ بالکل تباہ ہو گیا - برآمدہ کے سات سنگین ستون اڑ گئے - شاہی خاندان پہلے ہی اس محل کو خالی کر چکا تھا - اس لئے نقصان بالکل نہیں ہوا - اخبار ڈیلی ہیرلڈ کے دفتر پر بھی حملہ ہوا - اس کا ایک حصہ بم کی وجہ سے گر گیا - تین مشہور عجائب گھروں پر بم گرے - جس سے کافی نقصان ہوا - دریائے ٹیمز کے علاقہ میں واقع کارخانوں میں آگ لگ گئی - آج صبح ملک معظم اور ملکہ معظمہ نے تباہ شدہ علاقوں کا دورہ کیا - مصیبت زدہ لوگوں کی باتیں سنکر ملکہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے -

آج رات کے ۱۰½ بجے (ہندوستانی ٹائم) مسٹر چرچل نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا کہ ہٹلر برطانیہ پر حملے کی وسیع طیاری کر رہا ہے - اس وقت ہمبرگ کی بندرگاہ سے لیکر فرانس کی بندرگاہ برسٹ تک جرمن جہازوں کا جمگھٹا لگا ہوا ہے - اور جرمن فوجیں بھاری تعداد میں انگلستان پر حملہ کے لئے تیار کھڑی ہیں - گو یہ نہیں کہا جا سکتا - کہ حملہ کب ہو - لیکن اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا - کہ اس کے لئے وسیع پیمانہ پر زبردست تیاری ہو رہی ہیں - اور اب یہ زیادہ دیر تک رک نہیں سکتا ناروے کی بندرگاہوں میں بھی برطانیہ پر حملہ کے لئے جرمن فوجیں تیار کھڑی ہیں - اگلا ہفتہ ہمارے لئے نازک ترین ہفتہ ہے - یہ حملہ نپولین اور دیگر حملہ آوروں کے حملوں سے بہت زیادہ فوقیت رکھتا ہے - مگر ہمارے دفاعی انتظامات بہت مضبوط ہیں - اور فوج ہر طرح کے سامان سے مسلح ہے - ہمیں اپنی آزادی جانوں سے زیادہ عزیز ہے - اس لئے ہم ہر گاؤں - ہر سڑک بلکہ ہر انچ پر زبردست مقابلہ کریں گے اس بدمعاش نے وحشت و بربریت کا طوفان ساری دنیا میں بپا کر رکھا ہے - اور ہمارے جزیرہ پر قتل و تباہی کی بجلیاں گرا کر ہر انگریز کے دل میں ایک ایسی آگ لگا دی ہے - جو اس وقت تک برابر بھڑکتی رہے گی - جب تک کہ قوموں کی آزادی بحال ہو کر ایک ایسا نظام قائم نہ ہو جائیں - جس کی بنیادیں ہلائی نہ جا سکیں -

وشی ۱۱ ستمبر بیتان گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے - کہ وہ جرمنی کے مقبوضہ ممالک سے اپنے سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے - بیلجیم کی آزاد حکومت اس وقت فرانس میں ہے - اس فیصلہ سے وہ اس سوچ میں پڑ گئی ہے - کہ انگلستان منتقل ہو جائے - یا جرمنی کی اطاعت قبول کر کے واپس برسلز چلی جائے

چنگ کنگ ۱۱ ستمبر چینی افواج کی ایک لاکھ تعداد ہند چینی کی سرحد پر متعین کر دی گئی ہے - تا اگر جاپانی فوجیں داخل ہوں - تو وہ بھی فورًا پہنچ جائیں -

کراچی ۱۱ ستمبر مسٹر جسٹس واٹسن نے منزل گاہ کے جھگڑے کے متعلق اپنی رپورٹ شائع کر دی ہے - جس میں لکھا ہے کہ ہندو مسلمانوں کے تعلقات کافی عرصہ سے خراب تھے - منزل گاہ کی ایجی ٹیشن نے جلتی پر تیل کا کام کیا - کچھ سیاسی رقابت نے ہوا دی - فساد میں ہندوؤں کو کافی جانی اور مالی نقصان برداشت کرنا پڑا وہ ہمدردی کے مستحق ہیں - انہوں نے منزل گاہ ایجی ٹیشن کی مخالفت محض اس وجہ سے کی کہ ان کے دل میں شک تھا - کہ ان کے مفاد کو نقصان پہنچے گا مسلم لیگ نے محض سیاسی طاقت حاصل کرنے اور اللہ بخش منسٹری کو ختم کرنے کی غرض سے منزل گاہ کی تحریک شروع کی - اور یہی چیز فساد سکھر کا باعث تھی - بھگت کنور رام کے قتل نے بھی فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھا دی - سکھر کی ہندو کانفرنس بھی کشیدگی کو کم نہ کر سکی -

کلکتہ ۱۱ ستمبر سر ناظم الدین ہوم منسٹر نے بنگال اسمبلی کے اجلاس میں بیان کیا کہ اب تک بنگال میں ۵۱۴ اشخاص ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت گرفتار کئے جا چکے ہیں - ان میں سے ۳۱۷ سزائیں بھگت رہے ہیں - ۸۴ اشخاص کی نقل و حرکت پر پابندی لگائی گئی ہے - ۳۵ جلسوں اور پانچ جلوسوں کی ممانعت کی جا چکی ہے - دس اخبارات پر پابندی لگائی گئی ہے -

شملہ ۱۱ ستمبر ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ برطانیہ کی منسٹری آف سپلائی کا جو مشن اکتوبر میں ہندوستان آ رہا ہے اس میں سر الیگزینڈر راجہ اور ان کے ساتھی ممبروں کے علاوہ ۱۲ ٹیکنیکل مشیر بھی ہوں گے - یہ مشن ہندوستانی کارخانوں کا معائنہ کریگا اور دیکھیگا - کہ کس حد تک وہ سامان تیار کر سکتے ہیں -

گریجوایٹ کلرکوں کی ضرورت

ملٹری اکونٹس کے محکمہ میں عارضی کلرکوں کی ضرورت ہے - جن کا مندرجہ ذیل مقامات پر ۲۱ و ۲۲ - اکتوبر ۱۹۴۰ء کو امتحان ہوگا - نئی دہلی - راولپنڈی - لاہور - میرٹھ - کلکتہ پونا

تنخواہ کی شرح مستقل کلرکوں کے لئے حسب ذیل ہوگی - ۱۵۰—۵/۷۰—۴—۵۰

امیدوار کی عمر یکم اکتوبر ۱۹۴۰ء کو ۱۸ سے ۲۸ سال تک ہونی چاہئے -

شروع میں تنخواہ ۵۰/۰ ماہوار ہوگی - جس میں تین سال کی لگاتار ملازمت کے بعد ۵/۰ ماہوار ترقی ہوگی -

لیاقت بی - اے پاس یا اس سے زیادہ ہونی چاہئے -

امتحان کیلئے حسب ذیل مضامین ہیں -

(۱) انگریزی (خطوط نویسی اور مطلب بیان کرنا) (۲) تجارتی حساب (جمع ضرب تقسیم سود - شرح تبادلہ وغیرہ) (۳) زبانی امتحان

امتحان میں شامل ہونے کے لئے خوشخط (دستی) درخواست مع نقول اسناد سرٹیفکیٹ وغیرہ جن میں عمر تجربہ چال چلن وغیرہ کی تصدیق ہو - ۲۰ ستمبر ۱۹۴۰ء تک محکمہ متعلقہ کے دفتر میں پہنچ جانی چاہئے - جس جگہ امتحان دینے کا ارادہ ہو - ایک الگ فارم ساتھ شامل کر کے حسب ذیل طریق سے پُر کرنا چاہئے -

پورا نام ولدیت - قومیت - عمر - علمی لیاقت - دیگر لیاقت -

امتحان کی فیس مبلغ تین روپیہ ہوگی - جس کے بھجوانے کی اطلاع امیدواروں کو بعد اجازت دی جائیگی

خواہشمند دوست اوپر کا سرنامہ چھوڑ کر اپنی درخواستیں مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق مکمل کر کے دفتر ہذا میں جلد تر بھجوا دیں - ۱۹ ستمبر ۱۹۴۰ء کے بعد آئی درخواستیں نہیں بھیجی جائیں گی

ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ قادیان -

ضرورت رشتہ

ایک نوجوان ڈاکٹر کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے - لڑکی کنواری - اور تعلیم یافتہ کم سے کم انگریزی مڈل پاس ہونی چاہئے - جو ان کی پریکٹس میں مدد دے - خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں -

ایس - اے - آر - معرفت الفضل قادیان

یکصد سالہ خوبصورت کیلنڈر

۵۰ صفحہ کی مفید مطلب کتاب فہرست اور دیگر لٹریچر ۲/ کا ٹکٹ بھیجکر ہر ایک شخص مفت حاصل کر سکتا ہے -

سبلائم ہومیو فارمیسی امرتسر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۱۱ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ مسولینی نے اطالیہ کی جنوبی افواج کی کمان اٹلی کے ولی عہد پرنس امبرٹو کے ہاتھ سے لے لی ہے۔ اور ہٹلر کے ایماء سے ایسا کیا گیا ہے۔ اس کے باعث شاہ پرستوں اور مسولینی کے حامیوں کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔

گذشتہ شب برلن پر جو ہوائی حملہ ہوا۔ اس میں جرمن پارلیمنٹ کی عمارت پر بھی بم گرائے گئے۔ جس سے اسے آگ لگ گئی۔ کیلے اور بولون کی بندرگاہوں پر بھی شدید حملے ہوئے۔ جس سے کئی ہوائی اور فوجی اڈوں کو سخت نقصان پہونچا۔ برطانیہ کی توپیں فرانس کے ساحل پر جو گولہ باری کر رہی ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے۔ کہ جرمن حکام نے یہ علاقہ خالی کرا لیا ہے۔ پوسٹ ڈم کے مقام پر بھی برطانی طیاروں نے پورے زور سے حملہ کیا۔ سابق قیصر جرمنی وہیں مقیم تھا۔ اور بال بال بچا۔

مصر پر اطالوی حملہ کا امکان بہت بڑھ گیا ہے۔ اطالوی فوجوں نے مصر کو تین اطراف سے گھیر لیا ہے یہ امر موجب اطمینان ہے کہ ابی سینیا اور سمالی لینڈ سے اطالوی افواج کٹ چکی ہیں۔ اور ایک دوسرے کی مدد کو نہیں پہونچ سکتیں۔

محکمہ بحری نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ اور اس کے اتحادیوں کے جنگ کے پہلے سال میں پونے ۲۸ لاکھ ٹن وزنی جہاز غرق ہوئے ہیں۔ جرمنی اور اٹلی کے ۱۲ ½ لاکھ ٹن جہازوں کا نقصان ہوا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ رومانیہ کے سابق شاہ کیرول پرتگال جا رہے ہیں۔ اور وہیں اقامت گزیں ہوں گے۔ وشی گورنمنٹ انہیں فرانس میں ٹھہرنے کی بالکل اجازت نہیں دے گی۔

جرمن گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ جرمنی پر ہوائی حملوں کی خبریں باہر کسی ملک میں نہیں بھیجی جا سکتیں۔

لنڈن ۱۱ ستمبر اٹلی کا ایک کمیشن شام آیا ہوا ہے۔ اس کی سفارش پر شام میں مصری اخبارات کا داخلہ بند کر دیا جائے گا۔ شام کے لوگ اس کمیشن سے سخت بیزار ہیں۔

واشنگٹن ۱۱ ستمبر امریکہ کے بعض اخباروں کا خیال ہے۔ کہ ہٹلر اکتوبر یا نومبر میں برطانیہ کا باقاعدہ محاصرہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور چاہتا ہے۔ کہ اس وقت تک فضائی حملوں سے اس کی طاقت کو کم کر دے۔ وہ موسم سرما میں اس لئے چڑھائی کرنا چاہتا ہے۔ کہ رودبار میں سخت دھند سے فائدہ اٹھا سکے۔

لنڈن ۱۱ ستمبر اس ہفتہ اٹلی کے نوے طیارے جنگ میں تباہ ہوئے ہیں۔ اس وقت تک کل ۷۷۱ ہو چکے ہیں۔

شام کے سابق فرانسیسی گورنر نے جو اس وقت افریقہ میں ہے۔ اہل شام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ جنرل ڈیگال کا ساتھ دیں۔ اور پیٹان گورنمنٹ سے کوئی تعلق نہ رکھیں۔

بیونس آئرز ۱۱ ستمبر امریکہ کی جنوبی ریاستوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جرمن اور اطالوی ڈاکٹروں کو ملک سے نکال دیا جائے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنی اپنی جگہ ففتھ کالم کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

لنڈن ۱۱ ستمبر۔ برطانیہ کی وزارت پرواز نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمنی پر بمباری کے لئے جو طیارے بھیجے گئے تھے ان میں سے پچیس واپس نہیں آئے۔ نیز ایک برطانی آبدوز اپنے اڈے پر واپس نہیں آئی۔ گویا وہ ڈوب چکی ہے۔

گذشتہ شب کے فضائی حملوں میں پانسو اشخاص ایک سکول کی عمارت میں پناہ گزیں تھے۔ جو بم لگنے سے گر گئی۔ اور سب لوگ نیچے دب گئے جن میں سے بعض کو زندہ نکال لیا گیا۔ جرمن طیاروں نے بموں کے علاوہ ہوائی سرنگیں اور تارپیڈو بھی پھینکے۔ ایک بم گرنے سے چالیس مربع اور بیس فٹ گہرا گڑھا پڑ گیا۔

لنڈن ۱۱ ستمبر جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اب اس کے پاس مزدوروں کی کمی نہیں۔ کیونکہ وہ اپنے مقبوضہ ممالک کے چھ لاکھ افراد سے مزدوروں کا کام لے رہا ہے۔

ٹوکیو ۱۱ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکہ کی حکومت آسٹریلیا دفاعی معاہدہ کر چکی تھی کینیڈا سے بھی اسی قسم کا معاہدہ کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔

المورہ ۱۱ ستمبر ایک شخص کو اس وجہ سے ۱۲۵ روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی ہے۔ کہ اس کے مکان پر بہت سے اشخاص جمع ہو کر جرمن ریڈیو سن رہے تھے۔

بلگریڈ ۱۱ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ اطالوی افواج کی کمان جرمن افسروں کو سونپی جا رہی ہے۔ لیکن یہ اقدام اطالوی افواج میں بددلی اور بے چینی کا موجب ہو رہا ہے۔ ہٹلر نے یہ اس لئے کیا ہے۔ کہ اسے اندیشہ ہے کہ اٹلی کی حکومت فوجی افسروں کے دباؤ کے ماتحت الگ الگ برطانیہ سے صلح نہ کرے۔

ٹوکیو ۱۱ ستمبر جنوری ۱۹۴۱ء میں جاپان نیشنل اسمبلی کا جو اجلاس ہوگا۔ اس میں جاپان کی از سر نو سیاسی تعمیر پر غور کیا جائے گا۔

لنڈن ۱۱ ستمبر جاپان کے ایک اخبار نے لکھا ہے۔ کہ اگر امریکہ نے مشرق بعید میں ہوائی اور بحری اڈے قائم کئے۔ تو اس کا یہ مطلب ہوگا۔ کہ وہ اس علاقہ کی صورت حالات میں تبدیلی کا خواہاں ہے۔ جسے جاپان کبھی گوارا نہیں کر سکتا۔ اگر اس نے ایسا کیا۔ تو جاپان نہر پانامہ میں اڈے قائم کر لے گا

ٹوکیو ۱۱ ستمبر جاپان کے دفتر خارجہ کے ایک افسر کا بیان ہے۔ کہ جاپان نے ہند چینی سے چھ مطالبات کئے ہیں۔ جو تا حال منظور تو نہیں ہوئے مگر گفت و شنید جاری ہے

وشی ۱۱ ستمبر پیٹان گورنمنٹ نے فرانسیسی جزائر کے گورنروں کو حکم دیا ہے کہ فرانس کی وحدت کے مخالف لوگوں کو فوراً گرفتار کر لیا جائے۔

بمبئی ۱۱ ستمبر سر چمن لال سیتلواڈ ایک بیان میں لکھتے ہیں۔ کہ اخبارات میں جو یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ وائسرائے نے اپنی توسیع شدہ ایگزیکٹو کونسل کے لئے لبرل پارٹی سے ایک نام مانگا ہے یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے۔

اوٹاوہ ۱۰ ستمبر کینیڈا کی نئی فصل گندم کا اندازہ ۵۶ کروڑ ۱۰ لاکھ بشل لگایا جاتا ہے۔ کینیڈا کی تاریخ میں ایک سال کے سوا کبھی ایسی فصل نہیں ہوئی۔

ٹوکیو ۱۱ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ جاپان میں نئے سیاسی نظام کے سلسلہ میں اگلے سال نیشنل اسمبلی بلائی جا رہی ہے۔

لنڈن ۱۱ ستمبر۔ برطانیہ کے امیر البحر مسٹر الگزینڈر نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ اگر دشمن نے برطانیہ پر بڑا حملہ کرنے کی غلطی کی۔ تو اسے منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ بحیرہ روم میں ہمارا بیڑہ پہلے سے بھی مضبوط ہے۔

لنڈن ۱۱ ستمبر۔ امریکن اخبارات کا بیان ہے۔ کہ شمالی فرانس کے ہزارہا پناہ گزیں اس وقت سرحد پہ ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ جرمن حکام ان کو واپس آنے کی اجازت نہیں دیتے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جرمن حکام اس بات کے منتظر ہیں۔ کہ فصل کاٹ لی جائے اور فرانسیسیوں کو واپس آنے دیا جائے۔

قاہرہ ۱۱ ستمبر۔ افریقہ کے اطالوی حکام نے مصری اخبارات کا لیبیا اور اریٹیریا میں داخلہ بند کر دیا ہے۔ یہ موجودہ جنگ میں غیر جانبدار رہیں۔ مصر پہلا غیر جانبدار ملک ہے۔ جس کے اخبارات کا داخلہ بند کیا گیا ہے۔

پشاور ۱۱ ستمبر معلوم ہوا ہے سرحد اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر خانصاحب نے تمام کانگرسی ممبروں کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے جس میں ان تمام ممبروں کو جو صوبہ کی مختلف جیلوں اور پاگل خانوں کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے سرکاری وزیٹر مقرر کئے گئے ہوں فوراً اس عہدہ سے مستعفی ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah